REGD. NO. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

جلد ۵۲/۱۷ ‖ ۲۳ صلح ۱۳۴۲ ہش ۲۳ جنوری ۱۹۶۳ء ‖ نمبر ۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۲ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو اعصابی ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۲ جنوری حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :

"کل دن بھر ضعف کی شکایت رہی اور دل کی ہلکی سی تکلیف بھی رہی"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں ۔

درخواست دعا

مکرم سید جواد علی صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر بیرون پاکستان جانے کے لئے مورخہ ۲۳ جنوری ۶۳ء کو علی الصبح پانچ بجے بذریعہ کار ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں ۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائی کے بخیریت منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں ۔

بہشتی مقبرہ کی چار دیواری کی تکمیل

محترم مولانا عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیح محمدی کے متعلق پیشگوئی فرمائی تھی کہ یحدثھم بدرجاتھم فی الجنۃ (مسلم) یعنی وہ اپنی جماعت کے لوگوں کو ان کے جنت میں درجات کے بارے میں اطلاع دے گا ۔ اس پیشگوئی میں مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت لطیف پیرائے میں ایک بہشتی مقبرہ کی طرف اشارہ فرمایا تھا جس کا قیام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں مقدر تھا ۔ چنانچہ اسی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کشفی رنگ میں ایک جگہ دکھائی گئی کہ یہ تیری قبر ہے ۔ اسی طرح آپ نے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ وہ زمین ماپ رہا ہے اور ایک مقام پر پہونچ کر اس نے کہا کہ یہ تیری قبر ہے اسی طرح آپ کو کشفی طور پر ایک قبر دکھائی گئی جو چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی مٹی چاندی کی تھی اور کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے ۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک جگہ دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا ۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان کے بہشتی مقبرہ کے متعلق اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ "میرے دل میں خیال ہے کہ اپنے اور اپنی جماعت کے لئے خاص طور پر ایک قبرستان بنایا جائے جس طرح مدینہ منورہ میں بنایا گیا تھا ...... یہ بھی ایک وسیلہ مغفرت ہوتا ہے جس کو شریعت میں معتبر سمجھا گیا ہے ۔ اس قبرستان کی فکر میں ہوں کہ کہاں بنایا جائے ۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ کوئی جگہ میسر کر دے گا ۔ اور اس کے ارد گرد ایک دیوار چاہیئے" (خط بنام حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضؓ منقول از تاریخ احمدیت جلد سوم)

قبرستان بہشتی مقبرہ کا قیام تو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت کے اواخر یعنی ۱۹۰۵ء میں عمل میں آ گیا ۔ لیکن اس کے ارد گرد دیوار نہ حضرت اقدس علیہ السلام کی زندگی میں اور نہ ہی ایک لمبا عرصہ بعد تک بن سکی ۔ یہاں تک کہ تقسیم ملک کے بعد حفاظتی نقطۂ نگاہ سے ایک معمولی کچی دیوار قبرستان بہشتی مقبرہ کے مغربی جنوبی اور مشرقی جانب بنائی گئی جو وقتی ضرورت کے لئے تھی لیکن اس سے سیدنا حضرت اقدس علیہ السلام کے منشاء کی پورے طور پر تعمیل نہ ہوتی تھی ۔

چنانچہ زمانہ درویشی میں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ بعض مخلص اصحاب سلسلہ کے تعاون سے قریباً ۳۵ ہزار روپے کے خرچ سے یہ چار دیواری حسب منشاء سیدنا حضرت اقدس علیہ السلام پختہ اور دیدہ زیب تیار ہو گئی ۔ اور یہ چار دیواری نہ صرف بہشتی مقبرہ کے قبرستان کے ارد گرد بنائی گئی ہے بلکہ باغ بہشتی مقبرہ یعنی بڑا باغ بھی اس کے اندر شامل کر دیا گیا ہے مشرقی جانب ایک آہنی گیٹ جو نہایت خوبصورت ہے لگایا گیا ہے جن احباب نے اس چار دیواری کے لئے خاص طور پر مالی اعانت فرمائی ہے ان کے اسماء ذیل میں دوستوں کی اطلاع اور دعا کے لئے تحریر کئے جاتے ہیں ۔

(۱) مکرم سیٹھ معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد ۲۵۰۷ روپے

(۲) مکرم محمد صدیق امیر علی صاحب یادگیر ان مالابار ۱۶۰۰ روپے

(۳) مکرم بابا خدا بخش صاحب درویش قادیان مرحوم سابق قلی ۱۳۸۳ روپے

(۴) مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ ۱۵۰۰ روپے

(۵) مکرم سیٹھ محمد بشیر صاحب سہگل کلکتہ ۵۰۰ روپے

(۶) مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب سہگل کلکتہ ۵۰۰ روپے

(۷) مکرم الحاج میر کلیم اللہ صاحب شیموگہ ۵۰۰ روپے (باقی دیکھیں صہ پر)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے مبلغین اسلام کا اعزاز

خوش آمدید والوداع کی بابرکت تقریب

ربوہ ۔ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے مورخہ ۲۰ جنوری بروز اتوار بعد نماز عصر کمیٹی روم تحریک جدید میں مبلغین اسلام کے اعزاز میں خوش آمدید والوداع کی ایک بابرکت تقریب منعقد ہوئی جس میں صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ادا فرمائے

اس تقریب میں مجلس کی طرف سے مبلغین سیرالیون مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری اور مکرم مولوی عبد القدیر صاحب نیز مبلغ عدن السید محمود عبد اللہ الشبوطی صاحب اور مکرم احمدیہ اللہ صاحب آف ماریشس کو ان کی کامیاب مراجعت پر خوش آمدید کہا گیا ۔ اسی طرح مکرم سید جواد علی شاہ صاحب مکرم چوہدری عبد الحق صاحب بنگالی مکرم بشارت احمد صاحب امروہوی اور مکرم سردار مقبول احمد صاحب ذبیح جو عنقریب فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی غرض سے بیرونی ممالک تشریف لے جا رہے ہیں کی خدمت میں الوداع کے طور پر پُرخلوص جذبات کا اظہار کر کے (باقی دیکھیں صہ پر)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

علمائے جماعت مبلغین سلسلہ اساتذہ اور طلبائے دینیات سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم خطاب

اپنے اندر دین کی سچی تڑپ تدبر اور زمانہ کی ضروریات کا احساس پیدا کرو اور مرکز کی پوری اطاعت کرو

مورخہ ۸ رمئی ۵۰ء کو حضور ایدہ اللہ نے علمائے جماعت مبلغین سلسلہ اور طلبائے دینیات کو مخاطب کر کے جو اہم تقریر فرمائی تھی اس کی پہلی دو قسطیں الفضل مورخہ ۹، ۱۲ جنوری میں شائع ہو چکی ہیں۔ آخری قسط اب شائع کی جاتی ہے۔ یہ تقریر صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کرا رہا ہے۔

فرمایا:۔

آج میں نے خصوصیت سے اس مقام پہ یہ جلسہ اس لئے رکھا ہے تاکہ میں طلباء کو بھی اور اساتذہ کو بھی ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاؤں۔

میں تمہیں ہوشیار کرتا ہوں

کہ اس وقت تک تمہارے بعض علماء نے اپنے پینترے نہیں بدلے انہوں نے ابھی تک زمانۂ حال کی ضروریات کے مطابق اپنے آپ کو نہیں ڈھالا۔ اُن کی جدوجہد اس سے بہت کم ہے جتنی ہونی چاہیئے۔ اُن کے افکار اس سے بہت کم ہیں جتنے ہونے چاہئیں۔ پس میں کہتا ہوں کہ تم زمانہ کی ضرورت کو سمجھو اور زمانہ کی ضرورت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالو میں تمہیں مسیح ناصریؑ کے الفاظ میں کہتا ہوں کہ:

> فقیہہ اور فریسی جو کچھ کہتے
> ہیں وہ کرو مگر جو کچھ کرتے
> ہیں وہ مت کرو

تم اپنے اساتذہ کی باتوں کو سنو اور جو کچھ وہ کہیں اسی طرح کرو مگر

تم ان کے عمل کی طرف مت دیکھو

اُن میں وہ جدوجہد نہیں پائی جاتی جو ایک پاگل عاشق میں پائی جانی چاہیئے۔ نہ وہ ان راہوں کو نکالتے ہیں جن راہوں کے نکالے بغیر کامیابی کا حصول مشکل ہے پس اس لئے کہ وہ عالم ہیں اور تم اُن کے شاگرد بنائے گئے ہو تم اُن کی باتوں کو مانو مگر جیسے مسیح ناصری نے کہا تھا کہ جو فقیہی اور فریسی کہتا ہے وہ کرو مگر جو فقیہی اور فریسی کرتا ہے تم بھی وہ کچھ کرو جو تمہارے اساتذہ تمہیں پڑھائیں مگر تم ان کے اعمال کو اپنے لئے نمونہ مت سمجھو۔ اُن میں یہ احساس ہی نہیں کہ وہ دین کے لئے جدوجہد کریں وہ اسی طرح کھاتے پیتے اور آرام سے سوتے ہیں جیسے ایک گاؤں کا بنیا کھاتا پیتا اور سوتا ہے حالانکہ ایک گاؤں کے بنئے کی زندگی اور نیویارک یا لندن کے تاجر کی زندگی میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے وہ صبح و شام انگاروں پر لوٹ رہا ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ میرا کن سے مقابلہ ہے اور مجھے کس طرح ان سے فوقیت حاصل کرنی چاہیئے۔

مجھے یاد ہے

میں اپنے طالب علمی کے زمانہ میں ایک دفعہ لاہور گیا وہاں ایک بائیسکلوں کے تاجر مستری موسیٰ صاحب ہوا کرتے تھے جو اپنے کام میں بڑے ہوشیار تھے وہ ایک دن دکان میں مجھ سے باتیں کر رہے تھے اور اوپر سے ڈاک والا آیا اور اس نے ایک تار ان کے ہاتھ میں دے دیا انہوں نے تار پڑھتے ہی فوراً بائیسکل لیا اور اس پر سوار ہو کر بڑی تیزی کے ساتھ کہیں باہر نکل گئے۔ میں حیران ہوا کہ یہ تار کیسا آیا ہے کہ انہوں نے بات بھی پوری نہیں کی اور بائیسکل لے کر غائب ہو گئے ہیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد وہ واپس آئے اور کہنے لگے۔

بڑا اچھا موقع تھا

بیس ہزار کا آج نفع ہو جانا تھا۔ مگر افسوس کہ کام نہیں بنا۔ پھر انہوں نے سنایا کہ بمبئی سے ابھی ہمارے ایجنٹ نے تار دیا تھا کہ ٹائروں کا ریٹ اتنا بڑھ گیا ہے۔ میں فوراً بائیسکل پر چڑھ کر بھاگا کہ فلاں دکان پر جتنا مال ہو گا وہ سب کا سب خرید لوں گا۔ اور میرا خیال تھا کہ وہاں ڈاکیہ اتنی دیر میں پہنچے گا کہ میں پہلے سودا کر لوں گا۔ مگر ابھی میں اس سے سودے کے متعلق گفتگو ہی کر رہا تھا کہ اوپر سے ڈاکیہ آ گیا اور اسے بھی تار مل گیا کہ ٹائروں کا ریٹ اتنا بڑھ گیا ہے اور ہمارا سودا ہونے سے رہ گیا۔ ورنہ آج بیس ہزار کا نفع ہو جانا تھا اب دیکھو یہ کس قسم کے جنون کی حالت ہے اور کتنا جوش اور فکر ہے جو اُن لوگوں میں پایا جاتا ہے لیکن ایک گاؤں کے بنئے میں کچھ بھی جوش نہیں ہوتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ میرے گاؤں والا مجھ سے ہی سودا خریدے گا۔ شہر میں بعض دفعہ ایک چیز آٹھ آنے پر فروخت ہو رہی ہوتی ہے اور وہ چار آنے پر دے رہا ہوتا ہے اور بعض دفعہ ایک چیز شہر میں دو آنے کو مل رہی ہوتی ہے اور وہ چار آنے کو دے رہا ہوتا ہے اور گاہک بھی اس سے سودا خریدتا ہے خواہ اسے مہنگا ملے یا سستا۔

اُسے کیا مصیبت پڑی ہے

کہ دھیلے پیسے کی چیز کے لئے شہر کی طرف بھاگا پھرے۔ ہمارا عالم بھی اسی رنگ میں چل رہا ہے جس رنگ میں ایک چھوٹے گاؤں کا بنیا ہوتا ہے اسے احساس ہی نہیں کہ ملک میں کیا ہو رہا ہے اور اسے کیا کرنا چاہیئے۔ اس وقت مخالفت کے سمندر میں ایک جوش پیدا ہو رہا ہے۔ اس کی لہریں اٹھنی شروع ہو گئی ہیں اس کی موجوں میں تلاطم آ رہا ہے۔ اس کا پانی دیہات اور شہروں اور باغات کی طرف بڑھ رہا ہے مگر وہ آرام سے سوئے ہوئے ہیں۔ گویا اُن کی مثال بالکل ویسی ہی ہے جیسے انگریزی میں یہ ضرب المثل ہے کہ

> "روم جل رہا تھا اور نیرو
> بانسری بجا رہا تھا"

میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم اپنے اندر تغیر پیدا کرو۔ اگر تم ان کے نقش قدم پر چلے تو سمجھ لو کہ تمہارے لئے موت ہے۔ ایمان کے لئے موت نہیں۔ دین کے لئے موت نہیں سچے مخلصوں کے لئے موت نہیں مگر جو ان کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں گے اُن کی یقیناً موت ہو گی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دُنیا میں ہماری فتح یقینی ہے کیونکہ خدا کا ہاتھ ہمارے ساتھ ہے لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ

علماء ہماری فوج ہیں

اور جب فوج کے کسی حصہ میں غفلت پیدا ہو جائے تو یہ حالت بڑی خطرناک ہوتی ہے میں دیکھتا ہوں کہ ان میں سے بعض کی نہ دین کی طرف توجہ ہے نہ اُن میں خدا تعالےٰ کے عشق کی گرمی ہے نہ قومی خدمت کا احساس ہے بس سوائے اس کے اور کوئی کام ہی نہیں کہ درس کتب لڑکوں کو پڑھا دیں اور آرام سے سوئے رہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ میرے پاس رپورٹیں آتی رہتی ہیں کہ بعض دفعہ اُن سے سوالات کئے جاتے ہیں تو وہ اُن کے جواب نہیں دے سکتے۔ اگر واقعہ میں ان کے دلوں میں دین کا درد ہوتا تو وہ پارہ کی طرح اچھل رہے ہوتے مگر کسی میں کوئی گرمی کوئی حدت اور کوئی جوش مجھے نظر نہیں آتا۔

اسی طرح جو باہر سے آنے والے مبلغ ہیں اُن کو میں یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اپنے علاقوں کا بادشاہ تصور نہ کیا کریں۔ میں نے بے شک اپنے علماء کی تنقیص کی ہے لیکن جماعت زندہ ہے اور جماعتی روح جسے دوسرے لفظوں میں خلافت کہتے ہیں وہ بھی زندہ ہے

تمہیں یاد رکھنا چاہیئے

ایک مرکز ہے جس کے بنائے ہوئے قانونوں پر تمہیں پوری طرح عمل کرنا پڑے گا اور اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کرے گا تو

تو اسے جماعت میں سے خارج کر دیا جائیگا۔ پس بیرونی مبلغین بھی اپنے پہلے طریق کو بدل لیں۔ یہ کہ محکمہ کی کمزوری کی وجہ سے تم اپنے علاقوں میں حاکم بنے رہو۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ تمہیں جماعت سے نکالا نہیں جا سکتا۔ اگر تم دس ہزار میل پر بھی بیٹھے ہو اور تمہیں اپنے علاقوں میں لاکھوں لوگ عقیدت مندانہ نگاہوں سے دیکھتے ہوں۔ تب بھی مرکز کی نافرمانی کرنے پر تم جماعت میں سے نکال دیئے جاؤ گے۔ اس وقت تک اس بارہ میں کوتاہی سے کام لیا گیا ہے۔ کیونکہ کام پر ایسے آدمی مقرر تھے جنہیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہیں تھا مگر اب ہم مرکز کو ایسا مضبوط بنانے والے ہیں کہ

مرکز کے ہر لفظ کی اطاعت

ضروری ہوگی اور اگر کسی قسم کی کوتاہی ہوئی تو ایسے شخص کو سخت سزا دی جائے گی۔ پس وہ من مانی کارروائیاں جو بیرونی مبلغین کر لیا کرتے تھے اب ان کو برداشت نہیں کیا جائے گا جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ تمہارے جاہلیت کے تمام خون میں اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ اب کسی شخص کے لئے ان کا بدلہ لینا جائز نہیں ہوگا۔ اسی طرح میں اپنے پہلے طریق کو اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں۔ (اس موقعہ پر حضور نے اپنے پاؤں کو زمین پر رگڑا اور بڑے پُرجلال انداز میں فرمایا) اب تمہیں مرکز کی کامل طور پر لفظاً لفظاً قدماً قدماً اور شبراً شبراً اطاعت کرنی پڑے گی اور اگر اس بارہ میں کسی قسم کی غفلت کی گئی تو میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ایسے شخص کے خلاف جماعتی طور پر شدید ترین کارروائی کی جائیگی تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک لمبے عرصہ کے بعد پھر مسلمانوں کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کیا ہے اور اس اتحاد کو برقرار رکھنے کے لئے ہماری تمام کوششیں وقف رہنی چاہئیں

تم مت خیال کرو

کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جو احمدیت کے رستہ میں روک بن سکتا ہے۔ یا تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جس کی وجہ سے احمدیت کو مدد مل رہی ہے۔ نہ احمدیت کے رستہ میں کوئی شخص روک بن سکتا ہے۔ اور نہ حقیقی طور پر کسی کی مدد کے ذریعہ احمدیت ترقی کر رہی ہے۔ جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ فوت ہوئے تو لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ یہ بڑا بولنے والا انسان تھا اب یہ جماعت گئی مگر جماعت آگے سے بھی بڑھ گئی۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت ہوئے تو مولویوں نے کہا اب یہ سلسلہ ختم ہوگیا مگر جماعت آگے سے بھی بڑھ گئی۔ پھر لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ اصل میں تمام کام نورالدینؓ کا تھا وہی مرزا صاحب کو سکھایا کرتا تھا۔ اب اس کی وفات پر یہ جماعت ختم ہو جائے گی لیکن حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اور جماعت نے پہلے سے بھی زیادہ ترقی کرنی شروع کر دی۔ پھر

پیغامیوں نے یہ کہنا شروع کر دیا

کہ ایک ۲۵ سال کا لڑکا خلیفہ بن گیا ہے۔ اب یہ جماعت کو تباہ کر دے گا۔ مگر آج ۴۶ سال گذر چکے ہیں اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ جماعت تباہ نہیں ہوئی۔ بلکہ پہلے سے بہت زیادہ ترقی کر چکی ہے۔ اس وقت جتنے ممالک میں ہمارے مبلغین موجود ہیں۔ ان ممالک میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ایک شخص بھی احمدی نہیں تھا اور کوئی بھی آپ کے نام کو نہیں جانتا تھا۔ نہ سوڈان والے آپ کو جانتے تھے نہ انڈونیشیا والے آپ کو جانتے تھے۔ نہ جرمنی والے آپ کو جانتے تھے۔ نہ دوسرے ممالک میں کوئی احمدی موجود تھا۔ ان تمام ممالک میں میرے زمانہ میں ہی احمدیت کا نام پہنچا ہے پس جب تک

خدا کا ہاتھ ہمارے ساتھ ہے

کوئی فرد ہمارے راستہ میں روک نہیں بن سکتا بلکہ واقعہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہ ہم کتنی بھی عزت کریں۔ ہمیں ماننا پڑے گا کہ جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہیں بنایا۔ ہمیں ماننا پڑے گا کہ جماعت کو خلیفہ اولؓ نے نہیں بنایا۔ ہمیں ماننا پڑے گا کہ اس جماعت کو خلیفہ ثانی نے بھی نہیں بنایا اسی طرح کوئی شخص خواہ کتنی بھی پوزیشن رکھتا ہو۔ اگر وہ احمدیت کے مقابلہ میں کھڑا ہوا۔ تو وہ ایک مکھی کی طرح اس سلسلہ میں سے نکال دیا جائے گا۔ اور وہ کچھ بھی اس سلسلہ کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اور جب تک یہ سلسلہ خدا تعالےٰ کے بتائے ہوئے طریق پر چلتا چلا جائیگا اسے زیادہ سے زیادہ شان و شوکت حاصل ہوتی چلی جائے گی۔ لیکن جس دن خدانخواستہ یہ سلسلہ اس راستہ سے ہٹ گیا (اور ابھی یہ بہت دُور کی بات ہے) تو پھر تم اٹھاؤ گے تو یہ نہیں اٹھے گا۔ اور تم روکوں کو دور کرو گے تو وہ دور نہیں ہونگی۔

پھر

دفتر کی بدانتظامی

کی وجہ سے جو مبلغین پہلے بیرونی ممالک سے آتے تھے۔ وہ چھ چھ مہینے سال سال دو دو سال تک فارغ بیٹھے رہتے تھے اور ان سے کوئی کام نہیں لیا جاتا تھا۔ اب میں نے ہدایت دے دی ہے کہ مبلغین کو باقاعدہ رخصت دو اور پھر رخصت سے واپس آنے پر ریفریشر کورس انہیں دیا جائے اور جن کے لئے یہ ضروری نہ ہو انہیں دفتریں کام پر لگا یا جائے اس طرح ان کے معلومات میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے اور ان کے ذریعہ سلسلہ بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ مثلاً اگر ایسٹ افریقہ میں کام کرنے والے مبلغ کو ویسٹ افریقہ کی ڈاک کے کام پر لگا دیا جائے یا ویسٹ افریقہ کے مبلغ کو انڈونیشیا کی ڈاک کا کام سپرد کر دیا جائے اور وہ ان کی فائلیں وغیرہ دیکھتے رہیں اور مبلغین سے خط و کتابت کرتے رہیں۔ تو تھوڑے عرصہ میں ہی وہ اس ملک کے حالات سے باخبر ہو جائیں گے اور پھر اگر اس مبلغ کو اسی ملک میں بھجوا دیا جائے تو وہاں وہ آسانی سے کام کر سکے گا۔ بہرحال وقت کو ضائع کرنا ناپسندیدہ امر ہے۔ اس سے دماغ کند ہو جاتا ہے اور انسان کی طاقتیں رائیگاں چلی جاتی ہیں۔ میں نے اب حکم دے دیا ہے کہ اگر نظارت کسی مبلغ کو فارغ رکھے گی اور اس سے کام نہیں لے گی تو اسے سزا دی جائے گی۔

اس کے بعد میں

طالب علموں کو یہ نصیحت

کرتا ہوں کہ انہیں درسی کتب کے علاوہ مختلف علمی کتابوں کا بھی مطالعہ کرتے رہنا چاہیئے اور اس طرح اپنے معلومات کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنا چاہیئے۔ تمہارے استاد تمہیں یہاں قرآن کریم پڑھاتے ہیں مگر تمہیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ غیر احمدی مولوی قرآن کریم سے کیا نتیجہ نکالتے ہیں۔ تمہارے استاد تمہیں یہاں بخاری پڑھاتے ہیں مگر تمہیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ مخالف علماء بخاری کے کیا معنے کرتے ہیں۔ اور پھر تمہارا فرض ہے کہ تم ان کے اعتراضات کا حل سوچو۔ قرآن کریم بے شک خدا کی کتاب ہے۔ مگر اس نے اپنی صداقتیں اس میں مخفی رکھی ہیں۔ اگر ہر صداقت کو اختصار میں بیان کرنے کی بجائے تفصیلی طور پر بیان کیا جاتا۔ تو اس کے لئے لاکھوں لاکھ مجلدات کی ضرورت تھی لیکن اللہ تعالےٰ نے اپنی حکمت کاملہ کے ماتحت تمام صداقتیں اس میں بیان تو کر دی ہیں۔ مگر اس طرح اشاروں میں بیان کی ہیں کہ ان کو سمجھنے کے لئے بہت بڑے تدبر اور فکر کی ضرورت ہے۔ اور تمہارا کام ہے کہ تم ان حقائق کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ اور

اپنے اندر تدبر کا مادہ پیدا کرو

وقفِ جدید کے چھٹے سال کے آغاز پر احبابِ جماعت کے نام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا روح پرور پیغام

برادرانِ جماعت!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

وقفِ جدید کو مضبوط کرو

ہمّت کرو خدا برکت دیگا۔ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پھیلا دو۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے یہی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی

وقفِ جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے۔ چندہ ضرورت سے بہت کم ہے۔

بغیر دفتر کے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس سال وقف جدید کا دفتر بھی بنے گا۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس میں بڑھ بڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالےٰ آپکو توفیق دے اور کام میں برکت دے آمین

خاکسار:- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۲۰-۱۲-۶۲

اسی طرح غور کرو کہ کمیونزم کا کس طرح مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ سوشلزم کیا چیز ہے اور اسکے کیا اثرات ہیں اور تمہیں اس کے متعلق ہر قسم کا لٹریچر پڑھنا چاہیئے۔ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے تمام علوم کی کتابیں پڑھتا رہتا ہوں۔ اسی طرح اگر

تم بھی ان کتب کا مطالعہ کرو

اور اپنے اساتذہ سے سوالات دریافت کرتے رہو تو تمہارے استادوں کو بھی پتہ لگ جائے گا کہ دنیا کیا کہتی ہے اور اس طرح تم اپنے استادوں کے بھی استاد بن جاؤ گے۔ میرے پاس کمیونزم کے متعلق ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں۔ سوشلزم کے متعلق ہر قسم کی کتابیں موجود ہیں۔ احمدیت کے مخالفین کا بھی لٹریچر موجود ہے اور میں نے یہ تمام کتابیں پڑھی ہوئی ہیں میں نے بعض دفعہ ایک ایک رات میں چار چار سو صفحہ کی کتاب ختم کی ہے اور اب تک بیس ہزار کے قریب کتابیں میں پڑھ چکا ہوں۔ دس ہزار کتاب تو قادیان میں ہی میری اپنی لائبریری میں تھی مگر مطالعہ کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ کتاب کا غیر ضروری حصہ انسان چھوڑتا چلا جائے مثلاً کمیونزم کے متعلق جو کتاب ہو گی عموماً اسکے تین حصے ہونگے پہلا یہ کہ امریکہ اور انگلستان کا فرد اسکے دفاع کے لئے کیا کرتا ہے۔ دوسرا یہ کہ کمیونزم کے اصل خیالات کیا ہیں۔ تیسرے کمیونزم کے متعلق دشمنوں کے کیا اعتراضات ہیں۔ اب یہ سیدھی بات ہے کہ مجھے اس بات سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا کہ امریکہ اور انگلستان اس کا کس طرح دفاع کرتا ہے اسی طرح لوگوں کے اعتراضات کی بھی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہو گی میں صرف یہ دیکھوں گا کہ

کمیونزم کے اصل خیالات

کیا ہیں اور اس طرح پانچ سو صفحہ کی کتاب میں سے بعض دفعہ پچاس ساٹھ صفحات ہی پڑھنے کے قابل ہوتے ہیں بہرحال کتب کا مطالعہ تم اتنا وسیع کرو کہ ہر طالبعلم دو سال کے بعد جب یہاں سے نکلے تو وہ دو دو تین تین سو کتاب پڑھ چکا ہو اور اسکے دماغ میں اتنا تنوع ہو کہ جب وہ کسی مجلس میں بیٹھے اور کسی مسئلہ پر گفتگو شروع ہو تو وہ یہ نہ سمجھے کہ اسکے سامنے کوئی نئی چیز پیش کی جا رہی ہے بلکہ وہ یہ سمجھے کہ یہ تو وہی چیز ہے جو میں پڑھ چکا ہوں۔

میں اس موقعہ پر اساتذہ کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ

ہماری زنجیر کا سب سے کمزور خانہ

اس وقت وہی ہیں۔ انہیں اپنے اندر روحانیت پیدا کرنی چاہیئے۔ اپنے اندر دینداری اور محبت باللہ کی روح پیدا کرنی چاہیئے۔ اُن میں بعض ایسے بھی ہیں جو اپنے آپ کو محض نوکر سمجھتے ہیں حالانکہ اگر ہمارا مقصد صرف لڑکوں کو پڑھانا ہوتا تو اس غرض کے لئے غیر احمدیوں کو بھی رکھا جا سکتا تھا تمہارا کام صرف لڑکوں کو درسی کتب پڑھا دینا نہیں بلکہ تمہیں اپنے اندر روحانیت پیدا کرنی چاہیئے اور تمہیں یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنا چاہتا ہے اِس سکیم کے راستہ میں جو شخص بھی روڑا بن کر کھڑا ہو گا وہ مارا جائیگا اور اس کا ایمان ضائع چلا جائے گا پس اپنے ایمان کو مدنظر رکھتے ہوئے تمہیں سوچ لینا چاہیئے کہ تمہارا انجام کیا ہو گا۔ آج بے شک تم اپنے ایمانوں کو مضبوط سمجھتے ہو لیکن اگر تمہارے اندر یہی بے حسی رہی تو کسی نہ کسی وقت تمہیں ٹھوکر لگ جائے گی۔ کیونکہ جب تک انسان اپنے فرائض کو نہ سمجھے خدا تعالیٰ کی تلوار اسکی گردن پر لٹکی ہوئی ہوتی ہے اور اس کا انجام خطرناک ہوتا ہے۔ بے شک ہم تمہیں اس کام کے بدلہ میں کچھ گزارہ بھی دیتے ہیں مگر یہ گزارہ اصل چیز نہیں

اصل چیز یہ ہے

کہ تمہیں یہ نظر آنا چاہیئے کہ ہمیں جو کچھ دے رہا ہے خدا دے رہا ہے۔ ہاتھ بے شک بندوں کے ہیں لیکن ان ہاتھوں کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی تائید اور اسکی نصرت کام کر رہی ہے اور یہی وہ نقطہ نگاہ ہے جو تمہارے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت کی آگ روشن کر سکتا ہے یوں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی لوگ ہی دیتے تھے مگر وجہ کیا ہے کہ وہ ہر تائید کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے تھے اسکی وجہ یہی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرما دیا تھا کہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء مدد کرنے والے لوگ تیری مدد کریں گے اور تحائف پیش کرنے والے تیرے پاس تحفے لائیں گے مگر درحقیقت وہ نہیں دے رہے ہوں گے بلکہ ہم ان کی گردنیں پکڑ کر تیرے پاس لا رہے ہوں گے اور وہ جو کچھ تجھے دیں گے ہمارے حکم کے ماتحت دیں گے دنیا میں دینے والا احسان کرتا ہے اور لینے والا ممنون ہوتا ہے مگر یہاں دینے والا ممنون ہوتا ہے اور لینے والا احسان کرتا ہے۔ ید العلیا خدا تعالیٰ کے مامور کا ہاتھ ہوتا ہے اور ید السفلیٰ اس شخص کا ہاتھ ہوتا ہے جو دے رہا ہوتا ہے اسی طرح تمہیں بھی نظر آنا چاہیئے کہ جو کچھ تمہیں مل رہا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مل رہا ہے اور

تمہارے اندر اتنی غیرت ہونی چاہیئے

کہ تمہارا اٹھنا اور تمہارا بیٹھنا۔ تمہارا اوڑھنا اور تمہارا بچھونا۔ تمہارا سونا اور تمہارا جاگنا تمہارا بولنا اور تمہارا خاموش رہنا سب کچھ خدا کے لئے ہو پس تم اپنے آپ کو اس جماعت کا صحیح معنوں میں فرد بنانے کی کوشش کرو جس جماعت کا عالم کہلانے کا اس نے تمہیں موقع عطا فرمایا ہے ورنہ اگر تمہاری دینی حالت کمزور رہیگی اور تمہارے اندر دین کی رغبت اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسلام کی اشاعت کی ایک آگ اور سوزش نہیں ہو گی تو اللہ تعالیٰ ہی تمہارا انجام بخیر کرے تو کرے اس کے سوا تمہارے بچاؤ کی اور کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

میں آخر میں دوبارہ طالب علموں سے کہتا ہوں کہ کرو جو کچھ تمہارے اساتذہ کہتے ہیں مگر مت کرو جو وہ کرتے ہیں کیونکہ ان پر اس قسم کی سستی اور لاپرواہی چھائی ہوئی ہے کہ اسے دیکھ کر دل لرز جاتا ہے۔ تمہارے اندر ایک آگ ہونی چاہیئے تمہارے اندر ایک جلن اور سوزش ہونی چاہیئے جو ہر وقت تمہیں بیتاب رکھے۔ تم آگ کے ساتھ ایک عظیم الشان جنگل کو جلا کر راکھ کر سکتے ہو مگر تم منہ کی پھونکوں کے ساتھ ایک پتہ کو بھی نہیں جلا سکتے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ دنیا کے خس و خاشاک کو جلا کر راکھ کر ڈالو تو تمہیں اپنے دل میں ایک آگ پیدا کرنی چاہیئے اور اگر تم چاہتے تو ہو کہ دنیا کے خس و خاشاک کو جلاؤ لیکن تمہارے دل میں آگ نہیں۔ تمہارے منہ سے شعلے نہیں نکلتے بلکہ تمہارے منہ سے گرم بھاپ بھی نہیں نکلتی تو تمہاری زندگی عبث ہے اور تم اپنا وقت رائیگاں کھو رہے ہو۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم سب پر رحم کرے ہماری غلطیوں کو معاف فرمائے اور ہمیں اسلام کی صحیح خدمت کی توفیق بخشے

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء

مورخہ ۲۲-۲۳-۲۴ر مارچ کو بمقام ربوہ منعقد ہو گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۲-۲۳-۲۴ر امان ۱۳۴۲ھش مطابق ۲۲-۲۳-۲۴ر مارچ ۶۳ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ہو گا انشاء اللہ۔

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندوں کا انتخاب کر کے دفتر ھذا میں اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت۔ پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ولادت

۱۔ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۶۳ء کو میری باجی امۃ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود سارجنٹ نذیر احمد صاحب پی اے ایف ماڑی پور کراچی کا بیٹا اور مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب ساکن مراڑا ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک عمر عطا فرماوے اور بہنوں بھائیوں سمیت دنیا اور آخرت میں حسنات کا وارث بناوے۔ آمین

(سلیم احمد دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

۲۔ میرے بھتیجے ملک منور احمد صاحب انجینئر لاہور کے ہاں ۱۵؍۱؍۶۳ کو لڑکی تولد ہوئی ہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر اور دین کی خادمہ بنائے۔ بچی کی والدہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

(ملک عبدالرحمٰن [illegible])

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر تقاریر۔ مختلف تقاریب پر شرکت اور تقاریر۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت

رپورٹ از جولائی تا ستمبر ۶۲ء

(از مکرم رشید الدین صاحب توسط وکالت تبشیر ربوہ)

خداتعالیٰ کے فضل واحسان سے گذشتہ تین ماہ کے دوران مشن کی تبلیغی اور تربیتی مساعی بخیر وخوبی جاری رہی مختلف جلسوں میں لوگوں سے خطاب کا موقع ملا۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر تقاریر سے لوگوں تک پیغام حق پہنچایا گیا اور اسلام کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اہم شخصیات کو اسلامی کتب پیش کی گئیں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا بعض نئے ٹریکٹ بھی تالیف ہوکر شائع ہوئے تعلیمی اداروں میں مختلف دینی موضوعات پر کئی بحثوں میں حصہ لیا گیا اہم تقاریب اور کانفرنسوں میں شرکت کی اور متعدد معززین سے ملاقات اور گفتگو کا موقع ملا لیگوس کے قرب وجوار میں کئی قصبات میں جاکر تبلیغی جلسے منعقد کئے گئے مقامی اخبارات میں باقاعدہ ہفتہ وار مضامین کے ذریعہ سے مسائل حاضرہ پر اسلامی نقطہ نظر سے روشنی ڈالی جاتی رہی عرصہ زیر رپورٹ میں مشن کی مساعی مختصر طور پر درج ذیل ہے:۔

ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر تقاریر

محکمہ ٹیلی ویژن لیگوس کے ویمن سیکشن کی انچارج جناب THRESA صاحبہ ایک دن ہمارے مشن ہاؤس تشریف لائیں اور مجھ سے برتھ کنٹرول کے متعلق مختصر تبادلہ خیالات کیا انھوں نے کہا کہ رومن کیتھولک ہونے کے لحاظ سے ہم مذہباً تو کسی صورت میں بھی اس کے جواز کے قائل نہیں تاہم میں نے ٹیلی ویژن سے نشر کرنے کے لئے ایک پروگرام اس کے متعلق بنایا ہے اس میں مختلف طبقہ ہائے خیالات کے لوگ حصہ لیں گے میری خواہش ہے کہ وہاں فیملی پلاننگ کے متعلق اسلامی نظریہ بھی پیش ہو چنانچہ محترم جناب مولوی نسیم سیفی صاحب نے اس میں حصہ لیا اور اس بارہ میں اسلامی نظریہ پیش فرمایا

اس پروگرام میں حصہ لینے والے دوسرے سب لوگ عیسائی تھے ان میں سے ایک ڈائریکٹر انفرمیشن تھے جو یہاں کے علمی وادبی حلقہ میں اچھی معروف شخصیت ہیں اور دو دوسرے یہاں کے دو قابل ڈاکٹر تھے شروع میں ہر ایک نے مختصر تقریر کی بعد ازاں باہمی گفتگو کے ذریعہ اپنے اپنے خیال کی برتری ثابت کرنے کی کوشش کی

اس عرصہ میں تین دفعہ ہماری مسجد سے خطبہ جمعہ ریڈیو نائیجیریا سے نشر ہوا ہر مہینہ کے پہلے جمعہ کو ہماری باری ہوتی ہے تینوں مواقع پر جناب امیر صاحب نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب جماعت کو خصوصاً اور دیگر مسلمانوں کو عموماً بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی اور انھیں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی تلقین فرمائی

ریڈیو نائیجیریا نے یہ پروگرام بنایا ہوا ہے کہ ایک مقررہ عرصہ کے بعد ہر مشن کو اپنی کارکردگی کی رپورٹ ریڈیو سے نشر کرنے کا موقع دیا جاتا ہے مسلمانوں کو بھی اور عیسائیوں کو بھی اس دفعہ "مسلم ڈائری" کے عنوان کے ماتحت احمدیہ مشن کی باری تھی مکرم رئیس التبلیغ مغربی افریقہ جناب مولوی نسیم سیفی صاحب نے گذشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں مشن کی مساعی کا مختصر طور پر جائزہ لیتے ہوئے بعض اہم امور بیان کئے آپ نے تبلیغی، تربیتی اور تمدنی واخلاقی میدان میں مشن کی کارکردگی اختصار کے ساتھ پیش کی آپ نے اس سلسلہ میں احمدیہ ڈسپنسریز کے قیام کا بھی ذکر فرمایا جو لیگوس اور کانو میں علی الترتیب محترم جناب ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب اور جناب ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی نگرانی میں بے شمار لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں

اس کے علاوہ جناب امیر صاحب نے "اسلام اور تہذیب" "صحف سابقہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں" کے موضوعات پر دو تقاریر کیں اور چار دفعہ ریڈیو پر تلاوت قرآن پاک فرمائی۔ نیز ریڈیو نائیجیریا کے مشہور اور مقبول ہفتہ وار پروگرام "اسلامی نقطۂ نگاہ" میں بھی آپ نے عرصہ زیر رپورٹ میں تین دفعہ حصہ لیا اور مختلف سوالات کے جوابات دیئے

ہمارے دو مقامی احمدی بھائی بھی ریڈیو پر تقاریر میں حصہ لیتے رہے اور نماز۔ حج وغیرہ مسائل پر تقاریر کرتے رہے

اس عرصہ میں خاکسار نے تین دفعہ ریڈیو پر تلاوت قرآن مجید کی اور تلاوت کردہ آیات کا مفہوم سنایا اس کے علاوہ "اسلام میں روحانیت کی اہمیت" اور "اسلامی اخوت" کے موضوعات پر دو تقاریر کا مجھے موقع ملا۔ دوسری تقریر میں عالمی مسلم برادری کے قیام کے سلسلہ میں خلافت کی اہمیت واضح کی اور اس کی برکات بیان کیں۔

اخبارات میں مضامین

یہاں کئی اچھے اخباروں نے یہ طریق جاری کر رکھا ہے کہ جمعہ اور اتوار کو وہ ایک صفحہ مذہبی مضامین کے لئے وقف رکھتے ہیں جمعہ کے روز مسلمانوں کے لئے کوئی مضمون شائع ہوتا ہے اور اتوار کو عیسائیوں کے واسطے۔

خداتعالیٰ کے فضل سے سب اخباروں میں "مسلم کالم" لکھنے والے قریباً تمام احباب احمدی ہیں جناب امیر صاحب لیگوس اور کانو سے شائع ہونے والے دو بااثر اخبارات میں ہر جمعہ کو باقاعدگی سے مضامین تحریر فرماتے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں ان کے قریباً ۲ درجن مضامین ان اخبارات میں شائع ہوئے دو اور اخبارات میں دو مقامی احباب "مسلم کالم" تحریر فرماتے ہیں اور ایک اخبار میں ہر ہفتہ خاکسار کا تحریر کردہ مضمون شائع ہوتا ہے ان اخبارات میں چونکہ عیسائی احباب بھی لکھتے ہیں اس طرح لوگوں کو اسلام اور عیسائیت کے نظریات اور تعلیمات کا مقابلہ اور موازنہ کرنے کا موقع ملتا ہے یہ مضامین خداتعالیٰ کے فضل سے بڑے مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

ان اخبارات کے علاوہ ہمارا اپنا اخبار TRUTH باقاعدگی سے ہر ہفتہ شائع ہوتا رہا اور ضرورت کے مطابق مضامین لکھے اور شائع کئے جاتے رہے۔

تقسیم لٹریچر

نائیجیریا میں اردن کے سفیر جناب شریف کامل صاحب سے ایک تقریب میں ہماری ملاقات ہوئی اس سے قبل انہیں سلسلہ کے متعلق کچھ لٹریچر دیا گیا تھا، انھوں نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا اور خواہش ظاہر کی کہ وہ مزید مطالعہ کے لئے سلسلہ کی کچھ کتب چاہتے ہیں چنانچہ مزید مناسب لٹریچر جس میں انگریزی اور عربی کتب شامل تھیں ان کی خدمت میں پیش کیا گیا

جنوبی افریقہ سے شائع ہونے والے اخبار "مسلم نیوز" کے ایڈیٹر کو کچھ کتب ارسال کی گئیں جن میں محترم صاحبزادہ جناب مرزا مبارک احمد صاحب کا لیکچر "ISLAM IN AFRICA" شامل تھا

یہاں دو پاکستانی دوست ایجوکیشن آفیسرز کے طور پر کام کر رہے ہیں وہ احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کے ارشاد کی تعمیل میں انھیں لٹریچر بھجوایا گیا ان میں سے ایک دوست نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریر فرمودہ کتاب "DID JESUS REDEEM MANKIND" کی بہت تعریف کی اور فرمایا کہ عیسائیت کے مقابلہ کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ کئی تعلیمی اداروں لائبریریوں اور انفرادی طور پر متعدد احباب کو عام لٹریچر کے علاوہ رسائل ریویو آف ریلیجنز اور مسلم ہیرلڈ بھجوائے گئے۔ برادرم جناب محمود عبداللہ الشبوطی صاحب ازراہ نوازش ہر ماہ عربی رسالہ "البشریٰ" (؟) "الاسلام" جو عدن سے ان کی ادارت میں شائع ہوتا ہے کافی تعداد میں ہمیں بھجواتے ہیں عربی جاننے والے طبقہ میں یہ رسالہ ہر ماہ تقسیم کیا جاتا رہا نیز شمالی نائیجیریا کے بعض اسلامی وعربی تعلیمی اداروں کو بھی بھجوایا گیا۔

اس عرصہ میں مشن کی طرف سے دو ٹریکٹ بھی شائع کئے گئے ان میں سے ایک مقامی زبان یوربا میں احمدیہ مشن کے تعارف پر مشتمل ہے اور دوسرا انگریزی ٹریکٹ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور آپ کی صداقت کے متعلق ہے۔

جلسوں میں شرکت

ایک عیسائی تعلیمی ادارے سینٹ گریگریز کالج میں تعدد ازدواج اور بعض دیگر اخلاقی وتمدنی مسائل کے متعلق ایک مباحثہ منعقد ہوا جس کی صدارت کالج کے پرنسپل نے کی اس میں محترم جناب امیر صاحب تین اساتذہ اور ایک امریکن ریورنیڈ فادر نے حصہ لیا تعددِ ازدواج کی مخالفت صرف ایک احمدی خاتون نے کی باقی قریباً سب احباب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بعض حالات میں تمدنی اور معاشرتی امور کی اصلاح کے لئے تعددِ ازدواج کی اجازت ضروری معلوم ہوتی ہے امریکن پادری نے کہا کہ یہاں آنے سے پہلے میرا یہ خیال تھا کہ تعدد ازدواج کسی صورت میں بھی صحیح نہیں لیکن اب میں نے اپنا خیال بدل لیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ بعض حالات میں اس کی اجازت ہونی چاہیئے ایک برطانوی لیڈی ٹیچر نے کہا کہ اگر ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت نہ دی جائے تو موجودہ اعداد وشمار کے لحاظ سے بہت سی نوجوان عورتیں خاوند حاصل نہیں کر سکیں گی کیونکہ عورتوں کی تعداد مردوں کی نسبت زیادہ ہے اور نتیجۃً معاشرہ خراب ہوگا اور کئی قسم کی قباحتیں رونما ہوں گی اور اس مسئلہ کے حل کی صرف یہی صورت ہے کہ تعددِ ازدواج کی اجازت دی جائے

بورڈ آف مسلم کالج۔ بورڈ آف مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج کونسل آف مسلم سکولز کے کئی اجلاس منعقد ہوئے ان تمام میں جناب امیر صاحب نے ممبر ہونے کی حیثیت سے شرکت کی نیز آپ نے اپنے سکولز کے بعض مسائل کے پیش نظر جناب سیکرٹری محکمہ تعلیم سے ملاقات کی۔

ایک مقامی کلب کے ممبروں نے جناب مولوی نسیم سیفی صاحب کو اپنے ایک اجلاس کی صدارت کے لئے دعوت دی اس اجلاس میں ایک کیتھولک پادری نے قانون قدرت اور دعا کے متعلق اپنا نقطۂ نگاہ پیش کیا اس تقریر کے بعد مولوی صاحب موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں اس بارہ میں اسلامی تعلیم پیش کی اور اس کی برتری ثابت کی اور کہا کہ اسلام ایک زندہ خدا پیش کرتا ہے جس سے انسان اس دنیا میں رہتے ہوئے تعلق پیدا کر سکتا ہے اور دعا کی قبولیت کی صورت میں اپنے ایمان اور یقین کو مستحکم بنا سکتا ہے۔

(باقی)

معاصر ریج سے :-

نشانِ قدرت

نبی کریمؐ کا تحمل

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کی یہ ساری گفتگو نہایت حلم اور سکون سے سنی اور ان سے صرف اتنا فرمایا کہ اچھا اس وقت تم واپس جا کر آرام کرو ابھی تھکے ہوئے ہو کل صبح آنا پھر تم سے اطمینان سے گفتگو ہوگی

کسریٰ کے قتل کی خبر

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے وحی کے ذریعے شہنشاہ فارس کسریٰ کی ہلاکت کی خبر دے دی کہ اسے اس کے بیٹے شیرویہ نے قتل کر دیا ہے

حاکم یمن کے بھیجے ہوئے وہ دونوں نمائندے صبح سویرے ہی اپنے دل میں یہ سوچتے ہوئے پہنچ گئے کہ آج تو ہم دونوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ساتھ یمن اور پھر وہاں سے مدائن لے ہی جائیں گے دربار نبوت میں پہنچے تو وہاں کسریٰ کے قتل کی اطلاع دی گئی کہ گذشتہ رات شیرویہ نے کسریٰ کو قتل کر دیا ہے وہ اس خبر کو سن کر ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے اور نبی کریمؐ سے پوچھنے لگے کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا! ہم تو اس سے کمتر بات کہتے ہوئے بھی ڈرتے ہیں اور اسے سوئے ادب سمجھتے ہیں کیا ہم آپ کی طرف سے یہ اطلاع حاکم یمن تک پہنچا دیں؟

حضورؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ہاں ہاں کیوں نہیں میری طرف سے اسے کسریٰ کے قتل کی اطلاع پہنچا دو — اور اسے یہ بھی بتا دو کہ میرا دین اور میری حکومت وہاں تک پہنچ کر رہے گی جہاں اس کی حکومت قائم ہے اور اس سے کہہ دو کہ وہ اسلام لے آتا تو یمن کی حکومت اسی کے پاس رہے گی۔

باذان کی رائے

دونوں نمائندے واپس یمن پہنچ گئے اور باذان کو اس کی اطلاع دی اور سارا واقعہ بیان کیا باذان سنتے ہی کہنے لگا خدا کی قسم یہ گفتگو کسی بادشاہ کی نہیں ہو سکتی بلکہ اس قسم کی گفتگو تو کوئی رسول اور نبی ہی کر سکتا ہے جو کچھ اطلاع اس نے دی ہے اگر یہ درست ہے پھر تو یہ یقیناً نبی رسول ہے اور اگر یہ خبر اور پیش گوئی درست نہیں تو ایسی غلط بیانی کرنے والا شخص نبی نہیں ہو سکتا — بہر حال اس خبر کی تصدیق یا تکذیب کے لئے کچھ دنوں انتظار کرنا چاہیئے پھر ہم اس بارے میں کوئی قطعی رائے قائم کریں گے۔

شیرویہ کا خط

چند روز بعد ہی شیرویہ کا خط حاکم یمن کو ملا جس میں لکھا تھا کہ " اپنے باپ خسرو پرویز کو میں نے موت کے گھاٹ اتار دیا ہے شاید تم اس کے قتل کی وجہ دریافت کئے بغیر نہیں رہ سکو گے میں خود ہی اس کا جرم عظیم بیان کئے دیتا ہوں کہ وہ شرفائے فارس کو قتل کر دینے کو کوئی اہمیت اور وقعت نہیں دیتا تھا اور بلا وجہ انھیں قتل کر دیا کرتا تھا اس کے ان مظالم سے تنگ آ کر میں نے اس کو قتل کر کے شرفائے فارس کی جان بچائی میرا خط تمہیں ملے تو سب لوگوں کو تم میری اطاعت پر آمادہ کرو اور عرب کے اس شخص سے کسی قسم کا تعرض نہ کرو جس کی گرفتاری کا حکم میرے باپ کسریٰ نے دیا تھا۔

باذان کا اسلام قبول کرنا

حاکم یمن باذان کو جب شیرویہ کا یہ خط ملا تو وہ کہنے لگا خدا کی قسم محمدؐ خدا کے بھیجے ہوئے آخری رسول ہیں اور کلمہ توحید پڑھ کر ایمان لے آیا اور اس کے ساتھ ہی تمام امراء اور شرفاء اور معززین یمن نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لے آئے اور اس وقت سے یمن کا علاقہ کسریٰ کی حکومت سے نکل گیا۔

سراقہ کا تعجب

اور سراقہ نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کلمہ سنا کہ ایک وقت آئیگا کہ جب کسریٰ کے کنگن اور اس کا تاج سراقہ کو پہنایا جائے گا تو سراقہ بڑے ہی متعجب ہوئے کہ کہاں فارس جیسی عظیم سلطنت کا حکمران کسریٰ اور کہاں عرب کا ایک صحرا نشین بدوی سراقہ —— کیا اس کے سر پر کسریٰ کا تاج ہو سکتا ہے؟ کیا اس کے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہو سکتے ہیں؟ سمجھ میں آنے والی بات نہیں کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے بہر حال یہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے لامحالہ ایسے ہی واقعہ ہوگا ہماری سمجھ اس قابل کہاں کہ ان رموز و اشارات کو پا سکے۔

ہجرت رسولؐ اور سراقہ

جب کفار مکہ کی ایذا دہی اپنی انتہا کو پہنچ چکی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حکم خداوندی کے مطابق مکہ مکرمہ سے جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رفاقت میں ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے

کفار مکہ نے آپؐ کی تلاش میں چاروں طرف اپنے آدمی روانہ کر دیئے سب ناکام واپس آئے لیکن کفار نے آپ کا پیچھا نہ چھوڑا اور اس شخص کے لئے جو آپ کو گرفتار کر کے لائے سو (۱۰۰) اونٹ انعام دینے کا وعدہ کیا۔

سراقہ بھی انعام کے لالچ میں آ کر ان لوگوں میں شامل ہو گیا جو آپؐ کی تلاش میں تھے اور لوگ تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا سراغ نہ پا سکے لیکن سراقہ آپؐ تک پہنچ گیا اس وقت نبی کریمؐ اور جناب ابوبکر صدیق رضؓ اونٹنی پر سوار مدینہ کی طرف چلے جا رہے تھے اور نبی کریمؐ قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول تھے۔ ابوبکر صدیقؓ نے آپ کی توجہ سراقہ کی طرف مبذول کرانے کی کوشش کی لیکن نبی کریمؐ نے کوئی توجہ نہ دی آپؐ نے اتنا ہی فرمایا کہ ہم خدا کے حکم کے مطابق مکہ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ جانے کے لئے نکلے ہیں ہماری حفاظت اور نصرت کا ذمہ دار بھی وہی ہے

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضورؐ کے اس اشارے کے بعد سراقہ اور اس کے گھوڑے کو زمین میں دھنستے ہوئے دیکھا — سراقہ نے یہ حالت دیکھی تو اوسان خطا ہو گئے اور گھبرا گیا چیخ چیخ کر کہنے لگا کہ اے محمدؐ تمہاری قوم نے تمہاری گرفتاری کے بدلے سو اونٹ انعام دینے کا اعلان کیا ہے اور اسی انعام کی خاطر میں بھی یہاں تک پہنچا لیکن اس کیفیت اور حالت کو دیکھ کر میں نے اس خیال کو اپنے دل سے نکال دیا ہے اور اب واپسی میں جس شخص کو بھی اس طرف کا رخ کرتے دیکھوں گا اُسے واپس کر دوں گا آپؐ مجھے معافی نامہ لکھ دیجئے اور امان دیدیجئے

نبی کریمؐ نے حضرت ابوبکرؓ سے معافی نامہ لکھوا دیا — اور کچھ مدت بعد سراقہ دشمنان رسول کی فہرست سے نکل کر جاں نثاران نبی میں شامل ہو گئے اور اسلام قبول کر لیا۔

ان واقعات کو بار بار پڑھیئے اور پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی پیش گوئی کو ذہن میں رکھئے کہ سراقہ کو ایک زمانے میں شہنشاہ فارس کسریٰ کا تاجِ مرصع اور سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

فتح ایران

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضؓ خلیفہ اول منتخب ہوئے اور پھر ان کے بعد خلیفہ ثانی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے۔

حضرت عمرؓ کے زمانے میں کثرت سے فتوحات حاصل ہوئیں لیکن ان سب فتوحات میں ایران کی فتح کو ایک ممتاز حیثیت حاصل ہے

قادسیہ کے مقام پر مسلمانوں نے فارسیوں کو شکست فاش دی اور پھر مدائن جو فارس کا دارالحکومت تھا مسلمانوں کے ہاتھ آگیا اور فارسیوں سے چھن گیا۔ سعد بن وقاصؓ نے جو اسلامی لشکر کے سپہ سالار تھے فتح فارس کی خوشی میں شکرانہ کی نماز ادا کر کے خدائے بزرگ و برتر کا شکریہ ادا کیا جس نے اتنی عظیم سلطنت مسلمانوں کو عنایت فرما دی

مال غنیمت

فتح فارس سے بے شمار مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا جس میں کسریٰ کا عظیم اور بیش قیمت تاج۔ اس کے سونے کے کنگن، اس کے جواہرات ٹکے ہوئے کپڑے نفیس اور نہایت قیمتی قالین اور دوسری بہت سی نادر و نایاب اشیاء کہ جن میں سے بہت سی چیزیں ایسی تھیں کہ ان کے نام سے بھی مسلمان ناواقف تھے ہاتھ آئیں۔

حضرت عمرؓ کی خدمت میں

امیر لشکر جناب سعد بن وقاصؓ نے مال غنیمت اپنے لشکر میں تقسیم فرما دیا اور گرانقدر اور بیش قیمت اشیاء دربار خلافت میں حضرت عمرؓ کو بھیج دی گئیں۔

مالِ غنیمت خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ کی خدمت میں پہنچا تو آپ فتح ایران کی خوشی میں سجدہ شکر بجا لائے اور فرمانے لگے کہ "کسریٰ جسے اپنی سلطنت کی وسعت اور بے پناہ قوت پر گھمنڈ تھا آج خدا نے اس کا نام و نشان تک مٹا دیا اور وہ خدائی حکومت کے باغیوں سے اس قسم کا سلوک کیا کرتا ہے یاد رکھو اگر مسلمان قوم نے اپنے خدا سے کبھی بغاوت کی تو ان کا حشر بھی کسریٰ کے حشر سے مختلف نہیں ہوگا اور ان کا نام و نشان بھی صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائیگا!

سراقہ اور تاج کسریٰ

مسجد نبوی میں خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ نے مال غنیمت تقسیم فرمانا شروع کیا تو سراقہ کو بھی بلا بھیجا اور جب جناب سراقہ تشریف لے آئے حضرت عمرؓ نے انہیں کسریٰ کے کنگن اور اس کا تاج مرصع پہنایا اور فرمانے لگے کہ "تم اس خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کرو جس نے کسریٰ بن ہرمز جیسے عظیم حکمران سے یہ سلطنت اور ملک چھین لیا کہ جس نے کہا کہ میں ہی لوگوں کا رب اور آقا ہوں اور جس خدا نے ایک بدوی سراقہ کو یہ کنگن اور تاج مرصع پہنا کر اپنی قدرت دکھلا دی کہ عزت اور ذلت سب کچھ اُسی ذات کی طرف سے ہے"۔ اتنا کہنے کے بعد حضرت عمرؓ نے نعرۂ تکبیر لگایا اور لوگوں نے بھی آپ کا ساتھ دیا اور مسجد نبوی نعرۂ تکبیر سے گونج اٹھی۔

جناب سراقہ کا جلوس

حضرت عمرؓ نے جناب سراقہ کو گھوڑے پر سوار کر کے جلوس نکالا آگے آگے سراقہ اور پیچھے پیچھے خلیفۂ وقت حضرت عمرؓ اور دوسرے جلیل القدر صحابہ کرامؓ مدینہ منورہ کی گلیوں میں چکر لگاتے ہوئے اور لوگوں پر اپنے نبیؐ کی پیشگوئی کی صداقت ظاہر کرتے ہوئے مسجد نبوی میں واپس پہنچے سارا مدینہ اس وقت نعرۂ تکبیر کی مبارک آوازوں سے گونج رہا تھا۔

اور اس طرح سے کم و بیش ربع صدی بعد جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی پوری ہوئی اور وہ نشان قدرت ظاہر ہوا جس کے ظہور کا لوگوں کو اشتیاق اور انتظار تھا اور اس طرح خدا تعالےٰ نے اس حقیقت کو بھی واضح فرمایا کہ

" زمین کے وارث وہی لوگ ہوں گے جو خدا سے ڈرتے ہوں گے اور پرہیزگار ہونگے "

(منقول از ایشیا ۱۶ جنوری ۶۳ء)

ولادت

مکرم محمد اسلم صاحب بٹ ہیڈ سٹور کیپر پاک الیکٹرک کمپنی لاہور کے ہاں مورخہ ۱۳ جنوری بروز اتوار تین لڑکوں کے بعد پہلی بچی تولد ہوئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو عمر دراز عطا فرمادے نیز آئندہ دین و دنیا کے اعتبار سے مفید وجود بننے کی توفیق بخشے آمین۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

درخواست ہائے دعا

برادرم ملک عبدالرحمٰن صاحب مالک سنٹرل فلور ملز قصور ایک بہت لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اس وقت میو ہسپتال لاہور البرٹ وکٹر وارڈ کمرہ نمبر ۲ میں مقیم ہیں بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے،

(ملک ناصرالدین خان بی اے انسپکٹر پاکستان ویسٹرن ریلویز لاہور)

۲- بندہ کے والد حکیم اصغر علی صاحب کو اکثر ضعف قلب رہتا ہے اور دورے پڑتے ہیں جملہ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کامل عطا فرمائے۔

(خاکسار جاوید اقبال۔ اوکاڑہ)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

پیکنگ ۲۱ر جنوری کل پیکنگ میں چین اور نیپال نے اپنے سرحدی معاہدے کے ایک سمجھوتے پر دستخط کر دئے سمجھوتے پر چین کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مارشل چن یی اور نیپال کے وزیر خارجہ ڈاکٹر تلسی گری نے دستخط کئے۔ عوامی جمہوریہ چین کے چیئرمین مسٹر لیوشاؤچی نے بھی سمجھوتے پر دستخط کرنے کی تقریب میں شرکت کی۔ اس معاہدے کے ساتھ ہی نیپال اور چین کی سرحد پر مستقل نشان لگا دئے گئے ہیں۔

• برلن ۲۱ر جنوری روسی وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے کل رات فولاد کے کارخانوں کے مزدوروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ جب روس نے کیوبا سے چالیس راکٹ ہٹائے تھے تو اس نے کسی دوسرے مقام پر ایک سو بیس راکٹ نصب کر دئے تھے۔

روسی وزیر اعظم نے کہا جہاں تک علاقے کا تعلق ہے کیوبا راکٹ سٹیشنوں کے لئے بہتر مقام نہیں ہے ہمارے پاس راکٹ نصب کرنے کے لئے کیوبا سے بہتر مقامات ہیں۔ آپ نے مزدوروں کو بتایا کہ ٹیکنیکل علم اس امر کی ضمانت کرتا ہے کہ راکٹوں کے ذریعہ کسی بھی فاصلہ کو طے کیا جا سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ سامراجیوں کے لئے اس بات میں کیا فرق پڑ سکتا ہے کہ ان کے سروں پر جو راکٹ پھٹتا ہے وہ کیوبا سے چھوڑا جاتا ہے یا روس سے آتا ہے۔ فرق صرف وقت کا ہے اور یہ وقت بھی چند سیکنڈ ہوتا ہے۔

• نیویارک ۲۱ر جنوری - اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ نے اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ ۱۹۶۳ء میں کانگو کی امداد کے لئے ایک کروڑ نوے لاکھ ڈالر چندہ دیں۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ پہلے اسی لاکھ ڈالر کی رقم مہیا کی جائے جسے حکومت کانگو کی طرف سے مہیا کی جانے والی ساٹھ لاکھ ڈالر کی رقم کے ہمراہ امدادی کاموں پر صرف کیا جائے گا۔

• سیئول ۲۱ر جنوری - گذشتہ روز کوریا کے جنوبی ساحل پر ایک کشتی طوفان کے باعث ڈوب گئی اور اس میں سوار اسی افراد ہلاک ہوگئے۔ اب تک صرف آٹھ نعشیں برآمد ہوئی ہیں۔

• اندور - ۲۱ر جنوری - گذشتہ روز ایک ٹرالی، ایک ریلوے سرنگ کی دیوار سے ٹکرا گئی جس سے دس افراد ہلاک اور تیرہ مجروح ہوگئے۔ یہ حادثہ اندور سے قریباً بیس میل دور پیش آیا۔ ہلاک ہونے والوں کی نعشیں بری طرح مسخ ہوگئیں۔ زخمیوں کو اندور کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ ان میں سے چار کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

• تہران ۲۱ر جنوری - ایران کے سترہ کمشنڈ اور نان کمشنڈ افسروں کو ایک فوجی عدالت نے چھ ماہ سے لیکر دس سال تک قید کی سزائیں سنائی ہیں۔ ان پر فوجی فنڈ غبن کرنے کا الزام ہے۔

• کراچی ۲۱ر جنوری - جاپان کی طرف سے پاکستان کو اڑھائی کروڑ ڈالر قرضہ کے لئے مذاکرات آج یہاں شروع ہوں گے جاپان نے گذشتہ سال جنوری میں عالمی بنک کے کنسورٹیم کے اجلاس میں پاکستان کو قرضہ دینے کی پیشکش کی تھی۔ تین ارکان پر مشتمل جاپانی وفد کل رات یہاں پہنچ گیا۔ وفد پاکستان میں قریباً دو ہفتے قیام کرے گا۔

• شیخوپورہ ۲۱ر جنوری - کل رات ریلوے سٹیشن شیخوپورہ کے آؤٹر سگنل کے قریب ایک خوفناک حادثہ میں تین نوجوان ہلاک اور چار شدید زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ آؤٹر سگنل کے پاس لیول کراسنگ پر ایک پسنجر ٹرین اور ایک کار کے درمیان ہوا ہلاک اور زخمی ہونے والے ساتوں بدقسمت نوجوان شاہی محلہ لاہور کے رہنے والے ہیں۔ وہ دلا کو ہرن مینار میں پکنک منانے کے بعد رات کو گھر واپس جا رہے تھے کہ اچانک حادثہ کا شکار ہوگئے۔

• صنعاء ۲۱ر جنوری - یمن کے سابق امام کے دو حامیوں ابراہیم الشامی اور نورالدین کو کل برسر عام پھانسی دے دی گئی۔ ان دونوں افراد پر جمہوری حکومت کے خلاف سازش اور مسلح بغاوت کرنے کا الزام تھا۔

• قاہرہ ۲۱ر جنوری - کویت کے محکمہ کسٹمز کے ڈائرکٹر سلیمان محمود الی لد نے کہا ہے کہ کویت نے درآمدات کی حوصلہ افزائی کی خاطر آزاد تجارتی علاقہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس علاقہ میں درآمد شدہ سامان یا ان اشیاء پر محصول عائد نہیں کیا جائے گا جو دوبارہ برآمد کی جائیں یا غیر ملکیوں کے ہاتھ فروخت کی جائیں۔

روس ایٹمی تجربات کا پتہ لگانے کیلئے اپنے علاقہ کے معائنہ پر تیار ہو گیا

تین خودکار سٹیشن قائم کرنے اور غیر ملکیوں کو گذرنے کی اجازت دینے کی پیشکش

واشنگٹن ۲۲ر جنوری روسی وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے صدر کینیڈی کے نام اپنے خط میں اس امر کی پیشکش کی ہے کہ روس ایٹمی تجربات پر پابندی کے معاہدے کے تحت سال بھر میں موقع پر دو یا تین بار معائنہ کے لئے تیار ہو جائے گا۔ امریکہ کے اعلیٰ سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ دو یا تین بار معائنہ بہت کم ہے۔ صدر کینیڈی نے روسی وزیر اعظم کے نام اپنے خط میں لکھا تھا کہ کم از کم آٹھ بار معائنہ ضروری ہے۔ روسی وزیر اعظم نے صدر کینیڈی کے نام اپنے حالیہ خط میں اس بات پر بھی آمادگی ظاہر کی ہے کہ زیر زمین خفیہ ایٹمی تجربات کا پتہ لگانے کے لئے روس میں تین خودکار سٹیشن یا بلیک باکس نصب کئے جائیں۔ روس اس مقصد کے لئے غیر ملکیوں کو اپنے علاقہ میں سے گذرنے کی اجازت بھی دے دے گا۔ امریکی حکام یہ تسلیم کرتے ہیں کہ روسی وزیر اعظم کی جانب سے موقع پر معائنہ کا اصول تسلیم کیا جانا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ مذاکرات کے کچھ مفید نتائج برآمد ہوں گے۔ مذاکرات کل پھر شروع ہوں گے قبل ازیں یہ مذاکرات نیویارک میں ہوئے امریکی ذرائع نے کہا ہے کہ روس نے کوئی نئی تجاویز پیش نہیں کی ہیں۔ وہ ۱۹۵۹ء میں بھی یہ تجاویز پیش کر چکا ہے۔ روسی وزیر اعظم نے اسی موقع پر برطانوی وزیر اعظم کے نام ایک خط لکھا تھا جس میں تین بار معائنہ کی پیشکش کی گئی تھی۔ اس کے بعد جب مذاکرات میں تعطل پیدا ہو گیا تو روس نے موقع پر معائنہ کی تجویز کی مخالفت کی۔ روس کا یہ کہنا تھا کہ مغربی ممالک روس میں جاسوسی کرنا چاہتے ہیں۔ امریکہ نے شروع میں سال بھر میں چوبیس بار معائنہ کی تجویز کی تھی۔

مبلغینِ اسلام کے اعزاز میں تقریب (بقیہ صفحہ اوّل)

ان کے حق میں دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں تبلیغِ اسلام کے جہادِ کبیر میں کامیاب و کامران فرمائے اور انہیں اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے۔

دعوت چائے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی بعدہ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے باہر سے تشریف لانیوالے اور عنقریب بیرونی ممالک تشریف لے جانیوالے مبلغین کرام کی خدمت میں خوش آمدید والوداع کا ایڈریس پیش کیا۔ بعدہ صاحب صدر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب فرماتے ہوئے خدمتِ دین اور علی الخصوص فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کو اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل اور احسان قرار دیا اور قرآن مجید کی روشنی میں اس امر کی اہمیت کو واضح فرمایا کہ تبلیغِ اسلام کی خاطر زندگیاں وقف کرنے والے اور اس میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے والے خوش نصیب احباب کا جائز احترام اور اعزاز و اکرام نہ صرف فرضِ منصبی کے طور پر بلکہ قومی ترقی کے نقطۂ نگاہ سے بھی ازحد ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا اس کے بغیر جماعت میں قربانی کی روح ترقی نہیں کر سکتی۔ اس میں کیا شک ہے کہ جو احباب اپنی زندگیاں وقف کرنے کے بعد اپنے وطن اور عزیز و اقارب سے جدا ہو کر دنیا کے دور دراز علاقوں میں فریضۂ تبلیغ ادا کرتے ہیں وہ بجا طور پر اعزاز و اکرام کے مستحق ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی ہر طرح عزت کریں۔ اگر ہم ایسا طریق اختیار کریں گے کہ جس سے عملاً یہ ظاہر ہوتا ہو کہ ہمارے دلوں میں مبلغین کے لئے احترام کا جذبہ پایا جاتا ہے تو اس کا نئی نسلوں پر بہت نیک اور خوشگوار اثر پڑے گا اور اسکے نتیجہ میں ان کے اندر بھی خدمتِ اسلام کا جذبہ ترقی کرے گا اور وہ تبلیغِ اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کرتی چلی جائیں گی۔ کیونکہ ان پر یہ امر واضح ہوتا چلا جائے گا کہ سب عزت اور دونوں جہانوں کی سرخروئی اس میں ہے کہ ہم صحیح معنوں میں دین کی خدمت کریں۔

تقریر کے دوران آپ نے مبلغین کرام کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ تبلیغ میں کامیابی کے لئے صرف دلائل کافی نہیں ہیں بلکہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ساتھ کے ساتھ تعلق باللہ میں اس درجہ ترقی کریں کہ ہمیں روح القدس کی تائید حاصل ہو جائے ہم

بہشتی مقبرہ کی چاردیواری کی تکمیل (بقیہ صفحہ اوّل)

۸ - مکرم بی عبدالرحیم صاحب منگلور ...۔ ۵۰۰

۹ - ” سید محی الدین صاحب ایڈووکیٹ

کراچی ...۔ ۵۰۰

۱۰ - ” مرزا بشارت علی صاحب اڑیسہ ...۔ ۵۰۰

علاوہ چاردیواری کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانہ درویشی میں جنازہ گاہ جہاں حضرت اقدس علیہ السلام کا جنازہ پڑھا گیا۔ اور مقام بیعت خلافت اولیٰ کی تعیین حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ کروا کر اس کی صفائی و درستی اور نشان دہی بھی کروا دی گئی ہے۔ اور باغ بہشتی مقبرہ میں جو نشستین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنوائی تھی اور غیر مسقف تھی اس کو بھی مسقف کر دیا گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے ماتحت خدمت مقدس مقامات کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ اور ساری جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔

---

۵ اس کے بغیر ہم صداقت کو دنیا میں پھیلانے اور اسے غالب کر دکھانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس کی ایک ہی صورت ہے کہ ہم خدا ہی کے ہو جائیں اور اس میں کھو کر ایک نئی زندگی حاصل کریں۔ ایسی زندگی کہ جو دوسروں پر اثر کرنے اور انہیں راہ حق کی طرف کھینچ لانے والی ہو۔ جب ہم میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے گی تو پھر خدا خود ہماری زبانوں میں اثر ڈال دے گا۔ اس وقت لوگوں کے اذہان ہی نہیں بلکہ قلوب بھی گواہی دیں گے کہ جو کچھ بیان کیا جا رہا ہے وہی حق ہے اور اسے قبول کئے بغیر ہم نجات یافتہ قرار نہیں پا سکتے۔

آپ کی اس پُر اثر تقریر کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی مجلس عاملہ کے اراکین، مجلس مرکزیہ کے بعض منتظمین اور بہت سے دیگر احباب کے علاوہ محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے بھی شرکت فرمائی۔

زرعی اصلاحات کے بونڈ فروخت ہو سکیں گے

حیدرآباد ۲۲ جنوری۔ حکومت زرعی اصلاحات کے معاوضہ کے بونڈروں کو فروخت کرنے یا رہن رکھنے کی اجازت دے دے گی یہ تجویز زیر غور ہے اور ابھی اس کے متعلق فیصلہ نہیں ہوا ہے لیکن خیال ہے کہ ان زمینداروں کو جو زرعی اصلاحات سے متاثر ہوئے یہ بونڈ فروخت کرنے یا رہن رکھنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ اس کا انکشاف کل یہاں صوبائی وزیر خزانہ مسعود صادق نے پریس کانفرنس میں کیا۔